نور افشان

قیمت سالیانہ بلامحصول عہ حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے قیمت سالیانہ معہ محصول ہے

نمبر ۲۴ - جلد ۸ - لودیانہ ۱۰ جون سنہ ۱۸۸۰ء قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبارات

صلح کیجئے بس لڑائی ہو چکی = عام شہرت ہے کہ انگریزی فوجیں بہت جلد افغانستان سے ہندوستان میں آنیوالی ہیں = حضور ویسرائے لارڈ رپن ۸ جون کو شملہ میں داخل ہو گئے = سنا جاتا ہے کہ پختہ بندوبست ہو گیا ہے کہ عبدالرحمان کو امارت کابل دیجاوے = محمد جان و غلام حیدر نے پھر اندار سانی پر کمر باندھی ہے = انگریزوں کا ارادہ نہیں ہے کہ ہرات ایران کو دیدیں = سلطنت روم کے ذمہ ۲ ارب ۶۰ کروڑ روپیہ قرضہ ہو گیا ہے = سلطان روم کے دل پر یہہ خوف چھا گیا ہے کہ شاید میں تخت سے اُتارا جاؤں = جنگ رمپا کے اخراجات میں بھی اب بڑی بھاری غلطی ثابت ہوئی ہے = رمپا کا بجھا ہوا فساد پھر سلگ اُٹھا ہے = گورنمنٹ چین نے اپنی فوج کو قواعد سکھانیکے لئے ۲۰ انگریز ملازم رکھے ہیں = امدنی ہندوستان اس سال تخمینہ سے ساڑھے تین کروڑ روپیہ کم ہوئی = مستوفی حبیب اللہ خان کے قید ہونے سے کابل میں عموماً عمدہ اثر پیدا ہوا ہے = جو توپیں افغانوں سے چھینی گئی ہیں اُنہیں سے ۱۶۰ توپیں بساول میں پہونچ گئی ہیں = معلوم ہوا ہے کہ فسادیونکا سرغنہ محمد جان ابھی تک غزنی کے گرد نواح میں موجود ہے = عبدالرحمان خان نے کابل کی امارت لینے کیواسطے اپنے دل کی صفائی انگریزونپر اچھی طرح سے ثابت کر دی ہے = علاقہ چرخ کے لوگ انگریزوں کی دوستی کا دم بھرتے ہیں = ۲۰ مئی کی رات کو کابل میں نمعلوم کسی نے سرنگ لگا کر ۲۰ دوکانیں بازار کی اُڑا دیں = کابل کی گورنمنٹ تخمینہ لگا رہی ہے کہ فوج کی واپسی پر کیا کچھ خرچ ہوگا = بمبئی کے سوتی کارخانہ میں آگ لگ گئی جس سے ۴ لاکھ روپیہ کا سوت جل گیا = موسیٰ خان اب کابل میں آگیا ہے = کنور ہرنام سنگھ صاحب عم مہاراجہ صاحب کپورتھلہ حضور ویسرائے کی کونسل کے ممبر مقرر ہوئے ہیں = ایران کی کل سپاہ تعداد میں ایک لاکھ ہے = یعقوب خان کی نسبت ابھی تک آخیر فیصلہ نہیں ہوا کہ اُسکی نسبت کیا حکم ہوگا = ماہ گذشتہ میں بھوگرا کے جیلخانہ میں آگ لگی جس کے صدمہ سے ۵۰ قیدی راکھ ہو گئے = خبر ہے کہ تقی ترکمانوں کا سرغنہ مارا گیا ہے = سُنتے ہیں کہ برہما کی فوج نے دو سو باغیونکو شکست دیدی = مہاراجہ صاحب ٹراونکور نے انتقال کیا اُنکی جگہہ ولیعہد تخت نشین ہوا ہے = چند مفسدوں نے ملکر برہما و رمنڈالی کا درمیانی تار کاٹ ڈالا = قندھار میں ہر طرح سے خیریت ہے = افغانستان کے پہاڑی سردار آپسمیں لپاڈکی کر رہے ہیں = خیبر کا راستہ بہت خطرناک ہوتا جاتا ہے = ولایت سے خبر آئی ہے کہ اگر افغانستان کا انتظام جلد نہ ہوا تو سر گارنٹ ولسلی صاحب کو جنگی و ملکی اختیارات کے ساتھہ کابل میں بھیجا جائیگا = بلرام پور کے مہاراجہ صاحب نے مجروحان افغانستان کی اعانت کے لئے گورنمنٹ کو ایک لاکھ روپیہ دیا ہے = کوہستانی سرداروں نے عبدالرحمان خان سے ایک لاکھ روپیہ قرض لیا ہے اور وعدہ کیا ہے کہ جب میں کابل کا امیر ہو جاؤنگا تو ادا کر دونگا +

نور افشاں

ہم اپنے ناظرین کی خدمت میں التماس کرتے ہیں کہ جو مضمون ہمارے لائق و فائق نامہ نگار صاحب کیطرف سے بعنوان (قران کی عدم ضرورت) کے بارے میں درج اخبار ہذا ہوا ہے اُس پر غور فرماویں - کیونکہ جو بحث عیسائیوں اور محمدیوں کے درمیان ہوتی ہے اُسکا فیصلہ اس بات پر منحصر ہے کہ آیا قران خدا کا کلام ہے کہ نہیں یقین ہے کہ مضمون مذکورہ سے یہہ ثابت ہوگا کہ جس حال میں قران میں کوئی تعلیم اخلاقی و دینی و تواریخی ظاہر نہیں ہوتی جو کہ اچھی طرح سے انجیل میں پائی نہ جاتی ہو - تو قران کا الہامی کتاب ہونا تسلیم نہیں کیا جا سکتا اور اُن صاحبوں کے لئے جو یہہ دعویٰ کرتے ہیں کہ توریت و انجیل مروجہ حال میں تحریف کے ساتھ تغیر و تبدل ہو گیا ہے یہہ نتیجہ نکلیگا کہ قران جعلی انجیل کے برابر بھی نہیں ٹھہرتا +

کنسرویٹیو گورنمنٹ کے سارے وزرا بدل گئے اور لبرل گورنمنٹ نے وہ سب عہدے اپنے جانب داروں کو دیدئے - لارڈ بیکنسفیلڈ ہٹ کر بیٹھ گئے اور مسٹر گلیڈسٹون اُنکی جگہہ وزیر اعظم مقرر ہوئے ہمارے لارڈ لٹن گورنر جنرل کشور ہند بھی مستوفی ہوئے اور مارکوئس آف رپن اُنکی جگہہ پر خالیا۔ جون کو بمقام شملہ جلوس فرما ہونگے - غرض ان تھوڑے ہی دنوں میں پہلا بچھونا تو بالکل اُٹھ گیا اور اُسکی جگہہ نیا بچھ گیا - اخبار نویسوں کو بھی خیال بندیوں کے لئے چندے اور مضامین مل گئے اور ہر ایک اُن میں سے اپنی ایڈیٹوریل کی چوکی پر بیٹھ کر رنگارنگ کی پیشین خبریں اوڑانے لگے ہیں - کوئی کہتا ہے کہ اب افغانستان کے ساتھ یہہ سلوک ہوگا - اُسکا انتظام فلانے طور پر قرار پائیگا - کوئی کہتا ہے کہ افغانستان کو اسی حالت میں چھوڑ کر انگریزی لشکر جھٹ واپس آجائیگا بعض نے دلیر ہوکر یوں بھی کہہ دیا ہے کہ کابل کی گدی عبد الرحمان کو ملجائیگی جیسے قندھار کی مسند شیر علی کو ملگئی ہے وغیرہ وغیرہ - اور ہندوستان کے ساتھ گورنمنٹ کے آیندہ سلوک کی بابت یوں راہ اڑا رہے ہیں کہ بڑی بڑی ذمہ داریوں کے عہدے جو ابتک محض انگریزوں کی قسمت سمجھے جاتے ہیں آیندہ لئیق ہندوستانیوں کو عطا ہوا کرینگے - سول سروس کے امتحان کے لئے جو ہندوستانیوں کو کالے کوسوں جانا پڑتا ہے آیندہ گھر کا گھر میں ہی کام نبجایا کریگا اور ۱۹ سالہ قید عمری ۲۲ سال تک بڑھ جائیگی - ہر قسم کے ٹیکس پر جدید گورنر جنرل ہند اپنی کونسل میں نظر ثانی فرماوینگے اور قانون اسلحہ پر جسکے رو سے عام و خاص ایسے بیدست و پا ہو بیٹھے ہیں کہ موذی جانور کو بھی اپنی جھونپڑی سے ہٹا نہیں سکتے پھر غور ہوگی علے ہذالقیاس قانون مطبع پر بھی لحاظ ہوگا جسکی پابندیوں کے سبب ابتک کئی ایک ملکی اخبار بند ہو چکے ہیں غرض ملکی بہبودی اور تجارت و کاشتکاری کی نسبت لبرل گورنمنٹ کا جدید انتظام ایسا ہوگا کہ ہندوستان کے باشندے سرتاپا نہال ہو جائینگے +

یہہ خیالات ہیں جو آجکل ہمارے سفرا اخبار نویسوں کی زبانوں اور قلموں سے بڑے جوش کے ساتھ ٹپک رہے ہیں اور انہیں خیالات پر بمبئی کی میونسپل کمیٹی نے گورنر جنرل جدید کے حضور میں جبکہ وہ جہاز سے اوتر کر بمبئی میں رونق افروز ہوئے تو ایک اڈرس پیش کی - لاٹ صاحب بہادر نے اڈرس کو بغور سنا اور خاتمہ کے بعد پہلے اُسکا شکریہ ادا کیا پیچھے ایک برجستہ تقریر کے ساتھ سمجھا دیا کہ ہم ابھی کسی ایسے مقدمات میں کسی قسم کے وعدے دینا پسند نہیں کرتے آپ لوگ غور سے دیکھتے جاؤ اور مجھکو اُن کاموں کی فرصت لینے دو جو مینے کرنے ہیں پیچھے سے میری مدح یا ذم کرنا آپ کے اختیار ہے افغانستان کی لڑائی موقوف کرکے ہندوستان کی اندرونی بہبودی کیطرف متوجہ ہونا اگرچہ میرے دل پر نقش کالحجر ہے مگر یکایک وہانسے لشکر ہٹا لینا اور ان باتوں کیطرف توجہ کرنا کچھ سہل امر نہیں ہے غرض ہندوستان کی بہتری مد نظر ہے مگر سب کام دیکھ بھال کر اور اپنے موقعہ پر ہوتے ہیں - اُن سب خیالات کی تسکین جناب لاٹ صاحب بہادر نے ایک ہی بات میں کر دی کہ ہمکو پہلے کام کر لینے دو اور تم پیچھے سمجھ لینا کہ ہمنے تمہارے حق میں اچھا کیا یا برا - +

ایک ریویو مطبوعہ ماہ گذشتہ میں ڈاکٹر جیسپ صاحب مقام بیروٹ سے لکھتے ہیں کہ وزیر ٹرکی امورات صیغہ خارجیہ نے لیارڈ صاحب سفیر انگلشیہ کو ضابطہ کے طور پر اطلاع دی ہے کہ اب سے کوئی مسلمان اگر اسلام کو چھوڑ کر عیسائی دین کو قبول کریگا تو وہ جان سے مارا جائیگا اور کوئی شخص عقاید اسلام کے برخلاف تعلیم نہ دینے پاویگا - اور جو کوئی ولایتی آدمی ایسی تعلیم دیتا ہو اگر گرفتار کیا جاوے تو ہمکو اختیار حاصل ہوگا کہ بلاد سلطنت ایلچیان ممالک غیر اُسکو قید کر دیں +

اس کیفیت پر صاحب ریویو فرماتے ہیں کہ اگر ترک لوگ ایسا کریں تو رسم کا ایسا بندوبست کیا جاویگا کہ شاید ابتک حکام کے خیال میں بھی نہ آیا ہوگا +

اس سے معلوم ہوا کہ وہ خیال جو کہ بعض لوگ رکھتے ہیں کہ ترک لوگ تعصب کو چھوڑ کر دیگر مذاہب کی ترقی کے مانع اور اُسکی تعلیم کے سد راہ نہ ہونگے عبث ہے مگر برخلاف اسکے ہم کہہ سکتے ہیں کہ جو کچھ اسبارے میں کیا ہو یا کرتے ہوں سو محض خوف کے باعث سے ہوتا ہے +

اہل اسلام کے اُن صاحبان کو جو ہندوستان میں دین عیسوی کے برخلاف تعلیم دینے میں خیال کرنا چاہئے کہ دینی آزادگی میں دین عیسوی و دین محمدی میں کسقدر تفاوت ہے - یہاں پر اسقدر آزادگی حاصل ہے کہ حکام کے مذہب کے برخلاف جو کچھ چاہیں بولیں یا لکھیں اور اگر کوئی اسلام کو قبول کرنا چاہتا ہے تو کچھ مزاحمت نہیں ہوتی اگر دار الاسلام میں ایسا کیا جاوے تو اُسکے واسطے تہدید تلوار حاضر ہے

بقیہ تسہیل الافہام و دافع الاوہام

دربیان متشابہات قرانی

دویم آیت سورہ مومن سے یہہ پایا جاتا ہی کہ حاملان
عرش کے سوا دوسرے ملائکہ ہیں کہ جو عرش کے اردگرد خدا کی
تعریف وستایش کرتے ہیں اور فرشتگان کا اسکے گرد ہونا
ظاہر کرتا ہی کہ خدا عرش پر مستقر و مقیم ہی اور ہونا عرش کا طبقات
آسمانی سے اوپر بقول اہل اسلام ثابت ہی پس قیام خدا بر
عرش علیین ظاہر کرتا ہی کہ خدا ایک جہت میں محجت ہی اور مقیم ہونا
اُسکے وجود کا اسکی ذات وہستی کو محدود ظاہر کرتا ہی اس سے
یہہ معلوم ہوا کہ خدائی ذات کو جسم لازم ہی اگر خدا مجسم ہوتا تو
اُسکو قیام واستقرار لازم نہ ہوتا دویم یہہ بات ثابت ہوئی کہ
خدا محتاج مقام واستقرار کا ہوا کہ جس سے اُسکی ذات
غنی الصفات میں نقص پیدا ہوتا ہی سویم عرش حمل فرشتگان
کا محتاج ہوا اس صورت میں فرشتگان کو اسقدر قوت حاصل
ہونی چاہئے کہ وے جسم خدا اور عرش کے حمل کے متحمل
ہوں کہ وے بغیر اعانت وسہارے کے عرش معلی کو
اُٹھائے ہوئے ہیں اور اگر یہہ قوت اُنکو حاصل ہی تو اُنکی
قدرت وزور خدا سے بھی زیادہ ہی اور اگر یہہ نہیں ہی تو
یہہ بتاؤ کہ جب خدا عرش پر مستقر و مقیم پایا گیا اور عرش محتاج
حمل فرشتگان کا ہوا تو فرشتگان کو جہت اعانت وامداد
کوئی سہارا ہونا چاہئے اس صورت میں وہ کون سا سہارا
ہی کہ جسکی پناہ فرشتگان کو ہی چہارم حاملان عرش بروز محشر
یعنے یوم قیامت کی تعداد آٹھ ہوگی اور قبل اسکے چار ہی یہہ ایک
عجب خصوصیت ہی کہ جسکے سوچنے سے کیا کیا خیال پیدا ہوتے
ہیں پنجم حاملان عرش نے کب سے عرش کو اُٹھایا اور جب سے

اُٹھایا ہی تب سے تبدیل ہوئے ہیں یا نہ اور اُنکو کچھہ
حس وحرکت ہوتی ہی یا غیر متحرک وساکن ہیں ششم جبکہ
خدا کی ذات کو حمل وقیام واستقرار لازم ہوا تو اُسکی ذات
میں جسم وقیام ومحدود پایا گیا حالانکہ اہل اسلام خدا کی ذات
کو غیر محدود اور بسیط تسلیم کرتے ہیں غرضیکہ جہانتک ہم اس
دریائے بے کنار میں غوطہ مارینگے آخر کو کچھہ نہ حاصل
کرینگے بلکہ حیران وپشیمان انگشت بدندان ہوکر خاموش
ہو جاینگے پھر استقرار وقیام خدا کے بارے میں مصنف
قران یوں ذکر کرتا ہی سورہ سجدہ آیت چہارم میں اللہ الذی
خلق السموات والارض وما بینھما فی ستۃ
ایام ثم استویٰ علی العرش ترجمہ اللہ وہ ہی جسنے
بنایا آسمان وزمین اور جو کچھہ اُن کے درمیان میں ہی چھہ
دن میں پھر قایم ہوا عرش پر یعنے چھہ دن میں خدا نے آسمان
وزمین اور جو کچھہ اُسمیں ہی پیدا کیا اور بعد پیدا کرنیکے جائے
قیام اُسنے عرش کو بنایا اور پھر سورہ طہٰ کی ۲ آیت میں کو
ہی الرحمن علی العرش استوی یعنے وہ بڑا مہربان جو عرش
پر قایم ہوا پھر سورہ حدید میں لکھا ہی ھو الذی خلق السموات
والارض فی ستۃ ایام ثم استوی علی العرش
انتہا یعنے وہ جسنے پیدا کیا آسمان اور زمین چھہ دن میں پھر
قایم ہوا عرش پر واضح ہو کہ ان آیات قرانی سے پایا جاتا
ہی کہ خدا نے چھہ دن میں کل مخلوقات اور موجودات کو پیدا
کیا اور بعد پیدا کرنیکے اپنی جائے قیام ومنزل عرش قرار
دیا اور ہونا خدا کا مستقر و مقیم آیات متذکرہ بالا سے صاف
ثابت ہی اور اکثر اہل اسلام اُسکے قایل بھی ہیں حالانکہ اسی
قران میں دوسری جگہہ میں اُسکی نفی مذکور ہی اور لکھا ہی کہ خدا
ہمہ جا حاضر وموجود ہی اور جدھر تم ہو وہ تمہارے ساتھہ
ہی وھو معکم اینما کنتم ونحن اقرب الیہ من حبل الورید
انتہا اور بقول قران خدا انسان کو مخاطب کرکے کہتا ہی کہ

کہ ہم تمہاری شہ رگ سے بھی قریب تر ہیں اور پھر ھو
علیٰ کل شیئی قدیر انتہا اب ہم چند امور بموجب ارشاد
قران دریافت کیا چاہتے ہیں اول آنکہ معیت الٰہی من
حیث الذات ہی یا من حیث الصفات اگر من حیث الذات
ہی تو قیام عرش وتخت نشینی کی نفی پائی گئی پس قیام عرش
او معیت انسان دونوں اجتماع ضدین ہی پس یہہ اجتماع
نقیضین مصنف قران کونسے قاعدہ منطق سے تسلیم کرتا
ہی اور اگر معیت انسان اور قریب تر ہونا شریان من حیث الصفات
مراد ہی تو وہ کیونکر اور کس صورت میں ہی آیا معیت صفات
بشری سے متحد ومتفق ہی یا غیر اگر متحد ہی تو خدا اور انسان
کے درمیان مشارکت لازم آئی اور یہہ شرک وکفر ہی
اور اگر غیر ہی تو الفاظ قرانی اور معیت سے کیا مراد ہی دویم
اگر معیت انسانی حلول ونزول کے طور پر ہی تو اہل اسلام
کا الزام اہل ہنود پر نسبت اوتاروں کے باطل ہوا سویم
جسم کے لئے قیام واستقرار لازم ہی اور قران سے خدا کا
قیام ومستقر ہونا جہت بجہت میں ثابت ہی پس بقول قران
خدا مجسم ہوا حالانکہ اہل اسلام اُسکی تردید کرتے ہیں چہارم
اُسکی تخت نشینی اُسکی محجت ہونے پر نہایت دلالت کرتی ہی
حالانکہ مسلمانوں کے علم عقاید میں خدا جہات ستہ کے
قیود سے خارج ہی پنجم جبکہ خدا کی ذات کا مجسم ومحدود ہونا
قرانی بیان سے ثابت ہوا تو اہل اسلام سے دریافت
کیا چاہئے کہ خدا کے جسم کی حالت اور کیفیت بیان کرکے
ہمیں سمجھا دو اور اگر نہ سمجھاؤگے تو ہم آپکی اس بات کو ہرگز
تسلیم نہ کرینگے کہ جو بات سمجھہ میں نہیں آتی ہی وہ قابل رد
ہی ششم اسکا قیام واستقرار دلالت کرتا ہی کہ خدا محتاج ہی
مکان اور مسکن کا حالانکہ محمدی اُسکو غنی اور غیر محتاج تسلیم
کرتے ہیں ہفتم قرانی بیان سے یہہ بات ثابت ہوئی کہ خدا
عرش پر مقیم بھی اور ہر ایک کے ساتھہ بھی ہی کہ جسکا نتیجہ یہہ نکلا

کہ مصنف قرآن کو خدا کی ذات وصفات کی بابت بخوبی علم نہیں ہے پس جبکہ مصنف قران خدا کی صفات وذات کے بیان کرنے میں عاجز ولاچار پایا گیا تو اسکا پیغمبر اور صاحب الہام ہونا کسی صورت میں ثابت نہ ہوا اور وہ نبی خدا کا نہیں ہے اگر ہوتا تو خدا کی ذات وصفات کو ایسے طور پر بیان کرتا کہ جس سے خدا کی ذات وصفات میں نقص لازم نہ آتا اور خدا کی ذات وصفات کو ایسے طریق پر بیان کرتا کہ جس سے خدا کی شان میں اور اسکی بزرگی وکاملیت میں ذرا فرق نہ پڑتا پھر سورہ نور کی ۳۵ آیت میں خدا کے نور کو ایک چراغ سے مشابہت دیتا ہے مثل نورہ کمشکوۃ فیہا مصباح یعنے اُسکے نور کی مثال ایسی ہے کہ جیسے طاقچہ کہ جس میں چراغ ہو اور پھر وہ نور ہے آسمان وزمین کا وغیرہ اب ہماری درخواست معترضین تثلیث سے یہہ ہے کہ آپ براہ مہربانی ان مقامات قرانی کو ہمیں بذریعہ براہین عقلی ونقلی ثابت کرو اور اگر ثابت نہ کروگے تو ہمارے سامھنے اعتراض تثلیث پر بغیر سمجھے نہ کرنا اور صاف اقرار کرکے قایل ہو کہ عقل میں یہہ قدرت وطاقت ہرگز نہیں ہے کہ خدا کی ذات اور اُسکی صفات کے بھید بیان کرسکے اُسمیں یہہ حوصلہ کہاں کہ اسرار تثلیث فی التوحید کو درک کرکے اُسکی کماحقہ حقیقت بیان کرسکے اسلئے ہرگز یہہ نہ سمجھنا چاہئے کہ چونکہ عقل انسانی تحقیقات تثلیث میں قاصر ہے اسلئے تثلیث باطل ہے یہہ ہرگز نہیں ہے بلکہ عقل ناقص ولاچار ہے اور تثلیث برحق وواجب الایمان وقابل الیقان ہے خداوند سارے بنی آدم پر اپنی ہدایت ظاہر فرماوے تاکہ لوگ عقل کے غبار میں کور چشم اور نابینا نہو ویں بلکہ روح القدس کی روشنی اُن کے دلوں کو منور و روشن کرے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے طفیل آمین ثم آمین ۔

راقم حقیر سید یوسف حامد ہیڈ کنسٹبل ٹون پولیس حیدرآباد سندھ

پہلا سال مسیح کی خدمتگذاری کا

مسیح نے بپتسمہ ۲۶ء رومی کے آخیر میں یا ۲۷ء کے شروع میں پایا بعد ازاں روح کی ہدایت اور رہنمائی سے بیابان میں جاکر شیطان سے آزمایا گیا بعد آزمایش کے منادی کرنی اور یہہ کہنا شروع کیا کہ توبہ کرو آسمان کی بادشاہت نزدیک ہے اسیطرح اُسکی خدمتگذاری شروع ہوئی بیت عبارا میں جہاں اُسنے یوحنا سے بپتسمہ پایا تھا پھر لوٹ کر آیا اور تین روز تک اُسی مکان میں رہا پہلے ہی سوز دو آدمی ایک کا نام اندریاس اور دوسرا شاید یوحنا بپتسمہ دینیوالیکی شہادت سنکر مسیح کے پیرو ہوگئے دوسرے دن اندریاس اپنے بھائی شمعون پطرس کو مسیح کے پاس لایا خداوند نے شمعون کو قبول فرمایا اور اُسکو کیفاس کا لقب دیا جسکا ترجمہ پطرس ہے بعد ازین فلپوس اور نتھانیل نے جو رسولوں کی جماعت میں برتولما سے مشہور ہے مسیح کی شاگردی اختیار کی نتھانیل کی نسبت مسیح نے یہہ گواہی دی دیکھو ایک سچا اسرائیلی جس میں مکر نہیں اور نتھانیل نے اقرار کیا ربی تو خدا کا بیٹا تو اسرائیل کا بادشاہ ہے تیسرے دن مسیح گلیل کے لئے روانہ ہوا اور تین دن میں وہاں پہونچکر قانا نامی ایک شہر میں بیاہ کی محفل میں شامل ہوا جہاں اُسکی ماں اور شاگرد بھی بلائے گئے تھے کھانے کیوقت شراب کا توڑا ہوا اور مہمان دار تردد میں پڑا تب خداوند نے پہلا معجزا اُسکی حاجت رفع کرنیکو کیا اور چھہ مٹکے پانی کو شراب بنایا اس سے اُسکا جلال ظاہر ہوا اور اُسکے شاگرد اُسپر ایمان لائے (یوحنا کا پہلا اور دوسرا باب) بعد اُسکے مسیح کفرناحوم کو چلا گیا اور وہاں تھوڑے دنوں رہکر یروسلم میں آیا تاکہ عید فسح میں شامل ہووے یہہ پہلے عید فسح مسیح کی خدمتگذاری میں آئی فسح کی دنوں میں خداوند نے ہیکل کو بیل بھیڑ کبوتر فروش اور صرافوں سے صاف کیا اور ایک رسے کا کوڑا بناکر یہہ کہکر ہیکل سے انہیں نکالدیا کہ میرے باپ کے گھر کو بیوپار کا گھر مت بناؤ اسیطرح ہیکل کی صفائی مسیح نے اپنی خدمتگذاری میں دو دفعہ کی پہلی عید فسح میں جسکا ذکر یوحنا کرتا ہے اور آخری فسح کیوقت جسکا بیان اور انجیلوں میں ہوا اُسیوقت معلوم دیتا ہے کہ نقودیمس مسیح پاس آیا اور کہا کہ ہم جانتے ہیں کہ تو خدا کیطرف سے اُستاد ہوکر آیا کیونکہ یے معجزے جو تو دکھاتا ہے کوئی جب تک خدا اُسکے ساتھہ نہو نہیں دکھا سکتا اس اقرار سے صریح معلوم دیتا ہے کہ خداوند نے یروسلم میں بہت سے معجزے دکھائے ہونگے جنکا بیان انجیلوں میں نہیں ہوا نقودیمس ایک معزز آدمی بنی اسرائیل کا تھا اور سنہدریم کا ممبر وہ اُن فریسیوں میں سے تھا جو مسیح کی بادشاہت کے منتظر تھے اُسنے یسوع کے معجزے دیکھے اور اُسکے پاس آیا تاکہ دریافت کرے کہ مسیح کی آمد کب ہوگی مسیح نے اُسکے ساتھہ اپنی بادشاہت کی گفتگو شروع کردی جسکا مفصل بیان یوحنا کی انجیل کے تیسرے باب میں ہے اس بیش قیمت گفتگو میں کل انجیل کا خلاصہ بیان ہوا ہے چند روز بعد مسیح اپنے شاگردوں کے ساتھہ یردن کے کنارہ پر گیا اور اُنکو بپتسمہ نام سے بپتسمہ دیا یوحنا بپتسمہ دینیوالے کے شاگردوں کو جب یہہ خبر ہوئی تب وے اپنے اُستاد پاس جاکر جو اُسوقت سالم کے قریب عینون میں بپتسمہ دے رہا تھا کہا کہ اے ربی وہ جو یردن کے پار تیرے ساتھہ تھا جسپر تو نے گواہی دی دیکھہ کہ وہ بپتسمہ دیتا ہے اور سب اُسکے پاس آتے ہیں یوحنا نے نہایت حلیمی کے ساتھہ جواب دیا کہ ضرور ہے کہ وہ بڑھے اور میں گھٹوں وہ جو اوپر سے آیا ہے سب کے اوپر ہے باپ بیٹے کو پیار کرتا ہے اور سب چیزیں اُسکے ہاتھہ میں کیں

مراسلات

قران کی عدم ضرورت نمبر ۲

دویم از روئے امور اخلاقیہ

اطلاع

واضح رہے کہ ہم قران کی اُن خرابیوں کا جنکے باعث سے ہمارے ہمعصر اور ہم مذہب برادران نے اُسکے آزار باطنی اور ضعف کا شاہدہ کیا ہے مطلق خیال نہ کرینگے۔ برعکس اِسکے اُن خوبیوں کو جو اُس میں پائی جاتی ہیں اپنے مدعا کے لئے پیش کرینگے +

امور اخلاقیہ بائبل

اول انسان کے فرائض خدا کیطرف

بت پرستی کی ممانعت - تو اور معبودوں کی قوموں کے معبودوں میں سے جو تمہارے آس پاس ہیں پیروی نہ کر۔ اور لعنت جبکہ تم خداوند اپنے خدا کی فرمانبرداری نہ کرو اور اُس راہ سے جسکی بابت آج میں تمہیں فرماتا ہوں پھر کے غیر معبودوں کی پیروی کرو جنھیں تم نے نہیں جانا۔ اور یوں ہوگا کہ اگر تو کبھی خداوند اپنے خدا کو بھولیگا اور غیر معبودوں کی پیروی اور اُنکی بندگی اور اُن کی پرستش کریگا تو میں آج کے دن تمہارے برخلاف گواہی دیتا ہوں کہ تم نیست و نابود ہو جاؤگے۔ تم بیگانے الٰہوں کا پیچھا نہ کرو کہ اُنکی بندگی اور سجدہ کرو اور اپنے ہاتھوں کے کاموں سے مجھے غصہ نہ دلاؤ۔ ہمارا خدا تو آسمان پر ہے اُسنے جو چاہا سو کیا اُن کے بت سونا اور روپا ہیں آدمیوں کی دستکاریاں وے مُنہہ رکھتے ہیں پر بولتے نہیں وے آنکھیں رکھتے ہیں پر دیکھتے نہیں وے کان رکھتے ہیں پر سنتے نہیں اُنکی ناکیں بھی ہیں لیکن سونگتے نہیں۔ وے ہاتھ رکھتے ہیں پر پکڑتے نہیں۔ وے پانو رکھتے ہیں پر چلتے نہیں وے اپنے گلے سے بھی آواز نہیں نکالتے۔ وے جو اُنہیں بناتے ہیں اور وے سب جو اُنکا بھروسا رکھتے ہیں اُنہیں کی مانند ہیں +

امور اخلاقیہ قران

اول انسان کے فرائض خدا کیطرف

بت پرستی کی ممانعت - اور بعضے لوگ ہیں جو پکڑتے ہیں اللہ کے سوائے اوروں کو دوست محبت رکھتے ہیں انکی جیسے محبت اللہ کی اور ایمان والوں کو اُس سے زیادہ محبت ہے اللہ کی اور کبھی دیکھیں بے انصاف اُسوقت کو جب دیکھینگے عذاب کہ زور سارا اللہ کو ہے اور اللہ کی مار سخت ہے۔ تو نے نہ دیکھے جنکو ملا ہے کچھ حصہ کتاب کا مانتے ہیں بتوں کو اور شیطانوں کو اور کہتے ہیں کافروں کو کہ انہوں نے زیادہ پائی ہے مسلمانوں سے راہ۔ وہی ہیں جنکو لعنت کی اللہ نے۔ یہہ اللہ ہے رب تمہارا اُسکے سوا کسی کو بندگی نہیں۔ کن کو شریک بناتے ہیں جو پیدا نہ کریں ایک چیز اور آپ پیدا ہوتے ہیں اور نہ کر سکتے ہیں اُنکی مدد اور نہ اپنی مدد کریں ؟ اور اگر اُنکو پکارو راہ پر نہ چلیں تمہاری پکار پر۔ برابر ہے تم کو کہ اُنکو پکارو یا چپکے رہو۔ جنکو تم پکارتے ہو اللہ کے سوائے بندے ہیں تم جیسے بھلا پکارو اُنکو تو چاہئے قبول کریں تمہارا پکارنا اگر تم سچے ہو۔ کیا اُنکے پانو ہیں جس سے چلتے ہیں ؟ یا اُنکے ہاتھ ہیں جس سے پکڑتے ہیں ؟ یا اُنکی آنکھیں ہیں جس سے دیکھتے ہیں ؟ یا اُنکے کان ہیں جس سے سنتے ہیں ؟ الخ +

جبحالکہ بائبل میں یہہ باتیں موجود تھیں تو اس تکرار فرقانی کی کتاب کی کیا حاجت تھی

سورہ بقر آیت ۱۶۶ - سورہ نساء آیت ۴۹ و ۵۰ - سورہ انعام آیت ۱۰۳ - سورہ اعراف آیت ۱۹۱-۱۹۴ - سورہ فرقان آیت ۳۵

استثنا ۶: ۱۴ - استثنا ۱۱: ۲۸ - استثنا ۸: ۱۹ - یرمیاہ ۲۵: ۶ - زبور ۱۱۵: ۳

استثنا ۱۱: ۱۳ - ۱۴ **عبادت الٰہی** - اور یوں ہوگا کہ اگر تم میرے حکموں کو جو آج میں تمہیں فرماتا ہوں کوشش سے سنکے خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو کہ اپنے سارے دل اور اپنے سارے جی سے اُسکی بندگی کرو تو میں الخ - دیکھ میں نے آج کے دن زندگی اور نیکی
استثنا ۳۰: ۱۵ وغیرہ کو اور موت اور بدی کو تیرے آگے رکھا چنانچہ میں آج کے دن تجھے حکم کرتا ہوں کہ تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکھ الخ - تاکہ بادشاہ تیرے جمال کا مشتاق ہو کہ
زبور ۴۵: ۱۱ وہ تیرا خداوند ہی تو اُسے سجدہ کر - آؤ ہم سجدہ کریں اور جھکیں ہم اپنے خالق خداوند
زبور ۹۵: ۶ کے حضور گھٹنے ٹیکیں کہ وہ ہمارا خدا ہی اور ہم اُسکی چراگاہ کے لوگ اور اُسکے ہاتھ کی
۹۷: ۷ بھیڑیں ہیں - ای سارے معبودو تم اُسے سجدہ کرو - زبور کی کتاب کل عبادت الٰہی کی نصایح سے پُر ہی - ہم صرف انہیں جوابوں پر اکتفا کرتے ہیں +

استثنا ۶: ۵ **خدا سے محبت رکھنا** - تو اپنے سارے دل اور اپنے سارے جی اور اپنے سارے زور سے خداوند اپنے خدا کو دوست رکھ - ای خداوند کے سارے مقدسو اُس سے
زبور ۳۱: ۲۳ محبت رکھو - اب ای اسرائیل خداوند تیرا خدا تجھ سے کیا چاہتا ہی مگر یہہ کہ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرے اور اُسکی سب راہوں پر چلے اور اُس سے محبت رکھے اور اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے خداوند اپنے خدا کی بندگی کرے +

یاد رہے کہ شرع اخلاقی یعنے دس احکام جو کوہ سینا پر حق تعالٰے نے نہایت رعب داب کے ساتھ فرمائے اُنکا پہلا حصہ ان سب باتوں کو شامل کرتا ہی اب تک ہم نے

سورہ کہف آیت ۲۸ **عبادت الٰہی** - اور بندگی کرو اللہ کی - اور تھام رکھ اپنے کو اُن کے ساتھ جو پکارتے
سورہ یٰسین آیت ۲۱ ہیں اپنے رب کو صبح اور شام الخ - اور مجھکو کیا ہی کہ بندگی نہ کروں اُسکی جسنے مجھکو بنایا اور
سورہ بقر آیت ۱۵۵ اُسکی طرف پھر جاؤگے - اللہ اُسکے سوا کسی کی بندگی نہیں - یہہ اللہ ہی رب تمہارا اُسکے
سورہ انعام آیت ۱۰۲ سوائے کسی کو بندگی نہیں بنانیوالا ہر چیز کا سو اُسکی بندگی کرو +

خدا سے محبت رکھنا

اگر یہہ تعلیم قرآن میں کہیں موضوع ہو ایسی تاکید و تفصیل کے ساتھ بیان ہوئی ہو جیسی بائبل میں موجود ہی تو اس امر سے مطلع کیا جائے - ورنہ قرآن کے قاصر ہونے میں کلام ہی نہیں

عہد عتیق سے اقتباس کیا - کوئی یہہ نہ سمجھے کہ ہمارے جوابوں سے اسمیں باقی کچھ نہیں رہا - اس قسم کی باتوں سے حکم احکام اور نصایح سے وہ تو معمور ہی - ہمنے تو صرف بانگی دکھائی ہی - ماہرین ہمارے قول پر صاد کرینگے - اور پھر یاد رہے کہ عہد جدید اسوقت اکی اور بھی زیادہ تاکید کے ساتھ شرح کرتی ہی - خدا محبت ہی - خدا کو سارے دل و جان اور زور سے پیار کر - خدا روح ہی - روح اور راستی سے اسکی بندگی کر - ای اہل انصاف اب کہو کیا ان امور کی نسبت بائبل میں کچھ کمی تھی - نقص تھا - یا کیا تھا - جو لوگ قران کی ضرورت درمیان لاتے ہیں - کسی امر میں بھی قران بائبل پر ترجیح پاتا ہی ؟ وہی باتیں وہی تعلیم ہی قران نے کچھ نقصان نہیں بتلایا اور نہ فضیلت دکھائی تو آیا کیوں ؟ ضرورت کیا تھی ؟ عدم ضرورت اسی کو کہتے ہیں اسطرح عاید ہوتی ہی +

دوم انسان کے فرائض باہمی - بائبل

استثنا ۵: ۱۷ **خون کرنا** - تو خون مت کر - تم سُن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تو خون مت کر اور جو کوئی خون
متی ۵: ۲۱ کرے عدالت میں سزا کے لایق ہوگا پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنے بھائی پر بے سبب
۱ یوحنا ۳: ۱۵ غصہ ہو عدالت میں سزا کے قابل ہوگا - الخ - ہر ایک جو اپنے بھائی سے دشمنی رکھتا ہی خونی ہی اور تم جانتے ہو کہ کوئی خونی حیات ابدی کو نہیں رکھتا کہ اُس میں قایم رہے +

دوم انسان کے فرائض باہمی - قران

سورہ بنی اسرائیل آیت ۳۳ **خون کرنا** - اور نہ مار ڈالو اپنی اولاد ڈر سے مفلسی کے ہم روزی دیتے ہیں انکو اور تمکو بے شک انکا مارنا بڑی چوک ہی اور نہ مارو جان جو منع کی اللہ نے مگر حق پر اور جو مارا گیا ظلم سے تو دیا ہم نے اسکے وارث کو زور سو اب ہاتھ نہ چھوڑے خون پر اسکو مدد ہوتی ہی -
سورہ نسا آیت ۹۲ اور مسلمان کا کام نہیں کہ مار ڈالے مسلمان کو مگر چوک کر - اور جو کوئی مارے مسلمان کو قصد کر کر تو اسکی سزا دوزخ ہی - پڑا رہے اُسی میں اور اللہ کا اُس پر غضب ہوا اور اسکو لعنت کی اور اُسکے واسطے تیار کیا بڑا عذاب +

چوری کرنا۔ تو چوری مت کر۔ +

زنا کرنا۔ تو زنا مت کر۔ نہ اسرائیل کی بیٹیوں میں سے کوئی فاحشہ ہو۔ نہ اسرائیل کے بیٹوں میں کوئی لاگندو۔ اور اے میرے بیٹے تو کس لئے بیگانہ عورت سے فریفتہ اور اجنبی سے ہمکنار ہوگا۔ کہ انسان کی راہیں خداوند کی آنکھوں کے سامنے ہیں۔ اور وہ اُسکی ساری روشوں کو جانچتا ہے۔ میں تمہیں کہتا ہوں کہ جو کوئی شہوت سے کسی عورت پر نگاہ کرے وہ اپنے دل میں اُسکے ساتھ زنا کر چکا۔ +

جھوٹھ اور فریب۔ نہ جھوٹھا معاملہ کرو۔ ایک دوسرے سے جھوٹھ مت بولو تم حکومت کرنے میں پیمایش کرنے میں۔ تولنے میں ناپنے میں بے انصافی نہ کرو وغیرہ۔ تو اپنے پڑوسی سے دغابازی نہ کر نہ اُس سے کچھ چھین لے الخ۔ اِسلئے جھوٹھ چھوڑ کر ہر ایک شخص اپنے پڑوسی سے سچ بولے +

باہمی محبت۔ تو اپنے بھائی سے بغض اپنے دل میں نہ رکھ۔ تو اپنے بھائی کو اپنی مانند پیار کر۔ تم سُن چکے ہو کہ کہا گیا اپنے پڑوسی سے دوستی رکھ اور اپنے دشمن سے عداوت پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں کو پیار کرو اور جو تمپر لعنت کریں اُنکے لئے برکت چاہو۔ جو تم سے کینہ رکھیں اُنکا بھلا کرو۔ اور جو تمہیں دکھ دیں اور ستاویں اُنکے لئے دعا مانگو۔ اِن تعلیم سے انجیل پُر ہے کہاں تک اقتباس کریں +

انتقام لینا۔ جو غصہ کرنے میں دھیما ہے پہلوان سے بہتر ہے اور وہ جو اپنی روح پر ضابط ہے اُس سے جو شہر کو لے لیتا ہے آدمی کی دانائی اُسکے غصہ کو ٹالتی ہے اور یہہ اُسکی شانداری ہے کہ خطا سے آنا کانی کرے۔ تم سن چکے ہو کہ کہا گیا آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ ظالم کا مقابلہ نہ کرنا بلکہ جو تیری دہنی گال پر طمانچہ مارے دوسرا بھی اُسکی طرف پھیر دے۔ ایسا مت کہہ کہ میں اُس سے یوں کرونگا جسطرح اُسنے مجھ سے کیا۔ میں اُس آدمی سے اُسکے کام کے موافق سلوک کرونگا۔ دیکھو کوئی کسی سے بدی کے عوض بدی نہ کرے بلکہ تم ہر وقت ایک دوسرے سے اور سب سے خوش سلوکی کرو۔ اے عزیزو اپنا انتقام مت لو بلکہ غصہ کی راہ چھوڑ دو۔ کیونکہ یہہ لکھا ہے کہ خداوند کہتا ہے انتقام لینا میرا کام ہے میں ہی بدلا دونگا۔ پس اگر تیرا دشمن بھوکا ہو اُسکو کھلا اگر پیاسا ہو اُسے پانی دے۔ پس ... دردمندی اور مہربانی اور فروتنی اور حلیمی اور برداشت کا لباس پہنو اور اگر کوئی کسی پر دعویٰ رکھتا ہو تو ایک دوسرے کی برداشت کرے اور ایک دوسرے کو بخشے +

چوری کرنا۔ اے ایمان والو چوری نہ کرو اللہ سے اور رسول سے یا چوری کرو آپس کی امانتوں میں جانکر +

سورہ انفال آیت ۲۷

زنا کرنا۔ اور جو کوئی بدکاری کرے تمہاری عورتوں میں تو شاہد لاؤ اُنپر چار مرد اپنوں میں سے۔ پھر اگر دے گواہی دیویں تو اُنکو بند رکھو گھروں میں جب تک بھر لیوے اُنکو موت یا کرے اللہ اُنکی کچھ راہ +

سورہ نساء آیت ۱۴

جھوٹھ اور فریب۔ اور مت جھگڑ اُنکی طرف سے جو اپنے جی میں دغا رکھتے ہیں۔ اللہ کو خوش نہیں آتا جو کوئی ہو دغاباز گنہگار اور جو لوگ تہمت لگاتے ہیں مسلمان مردوں کو اور مسلمان عورتوں کو بن کام کئے تو اُٹھایا اُنہوں نے بوجھ جھوٹھ کا اور صریح گناہ کا +

سورہ نساء آیت ۱۰۶ ۔ سورہ احزاب آیت ۵۸

باہمی محبت

قرآن میں [illegible]

انتقام لینا۔ یہہ سن چکے۔ اور جسنے بدلا دیا جیسا اُس سے کیا تھا پھر اُسپر کوئی زیادتی کرے تو البتہ اُسکی مدد کرے گا اللہ۔ پھر جسنے تمپر زیادتی کی تم اُسپر زیادتی کرو جیسے اُسنے زیادتی کی تمپر۔ اور اگر بدلا تو بدلا دو اسقدر جتنی تمکو تکلیف پہونچی اور اگر صبر کرو تو یہہ بہتر ہے صبر والوں کو۔ اور تو صبر کر اور تجھسے صبر ہو سکے اللہ کی مدد سے اور اُنپر غم نہ کھا اور نہ خفا رہ اُنکے فریب سے +

سورہ حج آیت ۶۰ ۔ سورہ بقر آیت ۱۹۴ ۔ سورہ نحل آیت ۱۲۷ و ۱۲۸

اے ناظرین بائبل ان احکام اور شریعتوں سے معمور ہے۔ تو کیا محمدی ہمسے بائبل رکھوا کر اُسکے عوض یہہ قران پکڑاتے ہیں۔ اگر دونوں کا پورا پورا مقابلہ کیا جائے تو منصف مزاج قران کی تلاوت کا خیال تک نہ کریں۔ ہم نے تو آپکو تھوڑے ہی میں دکھا دیا کہ قران کی مطلق ضرورت نہ تھی۔ قران میں کونسی بات متعلق اخلاق کے بائبل سے بڑھکر بیان کی گئی۔ کونسا نقص

نکالا کس امر اخلاقیہ کو قاصر ٹھہرایا ونقصان اور فضیلت کا تو ذکر ہی عبث ہی برابر بھی نہیں۔ ایسی کتاب سے بائبل برطرف ہوگی۔ ہرگز نہیں خواہ نخواہ الہام پر الہام اسی کے معنے ہیں پس جس حال کہ یہہ سب امور بائبل مقدس میں موجود تھے اور جسحال کہ قران میں اس سے کچھ بڑھکر نہیں۔ ہاں برابر بھی نہیں۔ تو اسکی عدم ضرورت میں شک ہی نہیں +

راقم

جی۔ ایل۔ ٹھاکرداس۔ پسرور ضلع سیالکوٹ

تقیہ خلاصہ باب اول توریت

روز پنجم کا کام

خدا نے کیا جانور پانی سے۔
پرندے بھی ظاہر ہوں افلاک کے
پرندے زمیں پر ہوں سب آشکار۔
خدا کا ہوا حکم یوں استوار۔
ہوا جسگھڑی اسطرح حکم رب۔
تو ظاہر یکایک ہوئے عجب
ہر ایک قسم کا ان کو پیدا کیا۔
ہر ایک جنس میں تھا ہویدا کیا
یہہ برکت انہیں دی پھلو اور بڑھو۔
سمندر کو آباد یکسر کرو۔
یہہ ہیں روز پنجم کی مخلوق سب۔
عیاں حال جسکا کیا میں نے اب

آئینہ قران

موسومہ بہ

فہرست قران

سیکڑوں برس سے علماء ہند کوشش کرتے رہے کہ کوئی ایسی عمدہ فہرست قران تیار کیجاوے کہ اسکو دیکھتے ہی فوراً قران کا ہر ایک مقام ومطلب دریافت ہوجاوے مگر کسیکو کامیابی نہوئی چنانچہ اس مطلب کے حل کرنیکے لئے جناب پادری ویریصاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ نے کوشش کی اور ۱۸۷۸ع میں ایک فہرست قران اردو میں بنائی جو رومن حروف میں چھاپی گئی اور ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوگئی۔ اکثر اہل اسلام رومن حروف نہیں پڑھ سکتے اسواسطے بعضوں نے ہمسے درخواست کی کہ اگر یہہ فہرست زبان اردو حروف فارسی میں شایع ہوجاوے تو ہر ایک کو فایدہ پہونچے اس فہرست میں قران کا ہر ایک مطلب ایک جگہہ جمع کیا گیا ہی یعنے اگرچہ کوئی دیکھنا چاہے کہ آدم کا ذکر قران میں کس کس سورہ اور رکوع وسیپارے میں ہی تو فوراً ایک ہی جگہہ معلوم ہوجاوے کہ فلاں فلاں سورت ورکوع وسیپارے میں ہی اسیطرح نماز روزہ زکوۃ ونجات وشیطان وجہاد وکافر ودوزخ وبہشت وغیرہ کا ذکر ترتیب وار جمع کیا گیا ہی۔ اب ہمارا ارادہ ہی کہ اسکو فارسی حروف میں چھاپدیں مگر جبتک کم سے کم تین سو درخواستیں ہمنہ پہونچیں تو ہم چھاپ نہیں سکتے اسلئے یہہ اشتہار دیا جاتا ہی کہ جس کسیکو ایسی فہرست نایاب کی خریداری منظور ہو درخواست اپنی راقم کے پاس بھیجدیں جسوقت تین سو درخواستیں جمع ہوجائینگی کتاب فوراً چھاپی جاوے گی۔ اس کتاب کے صفحہ قریب ۴۰۰ کے ہونگے۔ جن صاحبوں کی درخواستیں پیشتر چھپنے کے پہونچینگی انسے قیمت فی جلد ۸ر معہ محصول ۹ر اور بعد میں ۱۲ر لیجائیگی +

راقم

سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

اشتہار

دوائے مجرب دافع بخار

اطلاع عوام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہی کہ سنیکونیا جو بیماری بخار کے لئے نہایت مجرب اور عمدہ ہی خاص شہر لودیانہ اور بڑے بڑے قصبات ضلع لودیانہ کے ہر ایک پنساری کلان کی دوکان پر برائے فروخت رکھا گیا ہی قیمت فی پوڑی ایک پیسہ ڈبل مقرر کی گئی ہی اور ترکیب استعمال بھی پنساریوں کے پاس چھپی ہوئی ہی جو چاہے انسے دریافت کرے اور دوائے مذکور خریدلے +

دستخط

جی۔ ای۔ ویکفیلڈ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویری صاحب کے اہتمام سے چھپا